بسم اللہ الرحمن الرحیم

نظــرات

۱۸ نومبر ۱۹۸۷ء کو برصغیر کے نامور مؤرخ اور عالم ، شبلیؒ و سلیمان ندوی کےعلمی جانشین سیدصباح الدین عبدالرحمن کی حادثاتی موت سے دنیائے علم کو ایک ناقابل تلافی نقصان پہنچا ہے ,, موت العالِم موت العالَم کے مصداق،، اس قحط الرجال کے دور میں اس درجہ کے عالم کا اٹھ جانا ایک عظیم سانحہ ہے۔ مرحوم نے دبستان شبلی میں علمی بہار کی جس طرح آبیاری کی وہ اہل علم و فضل کے سامنے ہے۔ کتابوں کی طباعت ، معارف کا معیار ، ندوة المصنفین کی روایات، ہر پہلو اور ہر اعتبار سے انھوں نے اس ادارے کی خدمت کرکے برصغیر کے مسلمانوں پر احسان عظیم کیا ہے۔ ادارہ تحقیقات اسلامی اسلام آباد بھی ہمیشہ ان کی نظر التفات کا مرکز رہا ۔ پاکستان تشریف لائیں اور ادارہ میں نہ آئیں یہ ممکن ھی نہیں تھا ۔

ادارہ کے جملہ اراکین سے ان کے ذاتی روابط تھے چنانچہ ان کی وفات کی خبر کو ادارہ میں بڑے دکھ کے ساتھ سنا گیا اور انتہائی رنج و غم کا اظہار کیا، ادارہ کے زیر اہتمام ۲۸ نومبر ۱۹۸۷ء کو ایک تعزیتی اجلاس منعقد ھوا، جس میں مولانا مرحوم کی علمی و تحقیقی خدمات کو شاندار الفاظ میں خراج تحسین پیش کیا گیا ۔ اس اجلاس میں یہ اعلان کیا گیا کہ ادارہ مولانا مرحوم کی خدمات کے اعتراف کے طور پر مجلہ فکرونظر کا ,, سید صباح الدین عبدالرحمن یادگاری نمبر ،، پیش کرے گا ۔

© Dr Muhammad Hamidullah Library, IIU, Islamabad. http://iri.iiu.edu.pk/

الحمد للّٰہ همیں یه توفیق ارزانی هوئی اور هم آج یه نمبر پیش کرنے کی سعادت حاصل کر رهے هیں ـ اس میں کوئی شک نهیں که مولانا مرحوم کی پہلو دار اور جامع الحیثیات شخصیت کے کارناموں کو اڑهائی تین سو صفحات میں سمیٹنا مشکل هی نهیں ناممکن ہے۔ تاهم هم نے سعی مقدور کی ہے که ان کے علمی کارناموں کی ایک جهلک پیش کی جا سکے ـ

(مدیـر)